I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-258

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-258 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تا کہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-258
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	78142 :
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	66900 :
کل تعداد رائے دہندگان	145042 :
حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	177 :
اساتذہ کی تعداد	776:
داخل شدہ بچوں کی تعداد	32110 :

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

04

حلقہ میں 04 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

11

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 11 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

26

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 26 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

43

حلقہ میں 43 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے
56 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

56 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
57 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

57 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
61 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

61 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
3ارب 86 کروڑ 70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب78کروڑ10لاکھ روپے

دیگر اشیا(الاؤنس و دیگر اخراجات)
7کروڑ73لاکھ40ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33کروڑ93لاکھ29ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45کروڑ55لاکھ10ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جاسکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 26 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 113 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جاسکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جاسکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہوسکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب اصاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

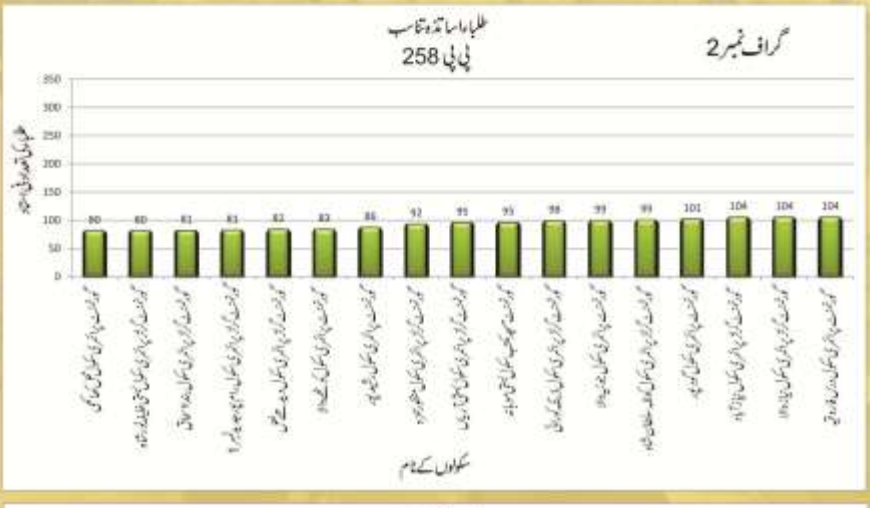

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 35 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 80 سے 300 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 145042 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 66900 اور مرد ووٹر کی تعداد 78142 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

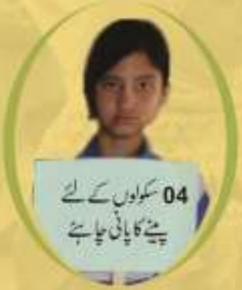

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈنگا کورائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بچڑ والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تھیم والا وای موری
- گورنمنٹ پرائمری سکول رشید پور

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کھلنگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھر والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مشو
- گورنمنٹ پرائمری سکول جتوئی روڈ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بچار والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول خان بیلا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ناحلی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کمہاراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول ناصر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول خاکی آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول رشید پور

- گورنمنٹ ہائی سکول پیر بند
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی عارف
- گورنمنٹ پرائمری سکول الٰہی بخش والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول کچ پاک
- گورنمنٹ پرائمری سکول شہر والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول مسلم پچھڑاء
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی ظہیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول بسیرا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میلسو
- گورنمنٹ پرائمری سکول جتوئی روڈ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مہانہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول دھونے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول خان پور بھائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پچار والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ماتکا بھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کانگا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ماہال کھاکھی
- گورنمنٹ پرائمری سکول قادر پور صالح
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول تھالی والی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کنہال
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کمہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چٹوئیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول ناصر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھاکھی آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول رشید پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول یوسف والا

- گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول بستی عارف
- گورنمنٹ پرائمری سکول منجانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول خان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی زوہر
- گورنمنٹ پرائمری سکول جنگلا
- گورنمنٹ پرائمری سکول وائنس
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کھلنگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھیلے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عزیز خان کورائی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بخاری والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بتول والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قاضی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جوئیا والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کھولانگ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عیسٰی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھر والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شیخ علی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی لغاری
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جھالریں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی مٹھو
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیت سیال
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی بابراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول جتوئی روڈ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کپاہی کھر والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول خالد آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول درس فاروقیہ
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول کوٹلہ گامن

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی خلیفہ نور شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول داوے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول قوم آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کچھڑ والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول قادر پور صالح
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک جلالپور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تھیم والی موری
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جنگ والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول یوسف والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ٹالی والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کمہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چٹوائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول ناصر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول خاکی آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول رشید پور

رپورٹ ہٰذا میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

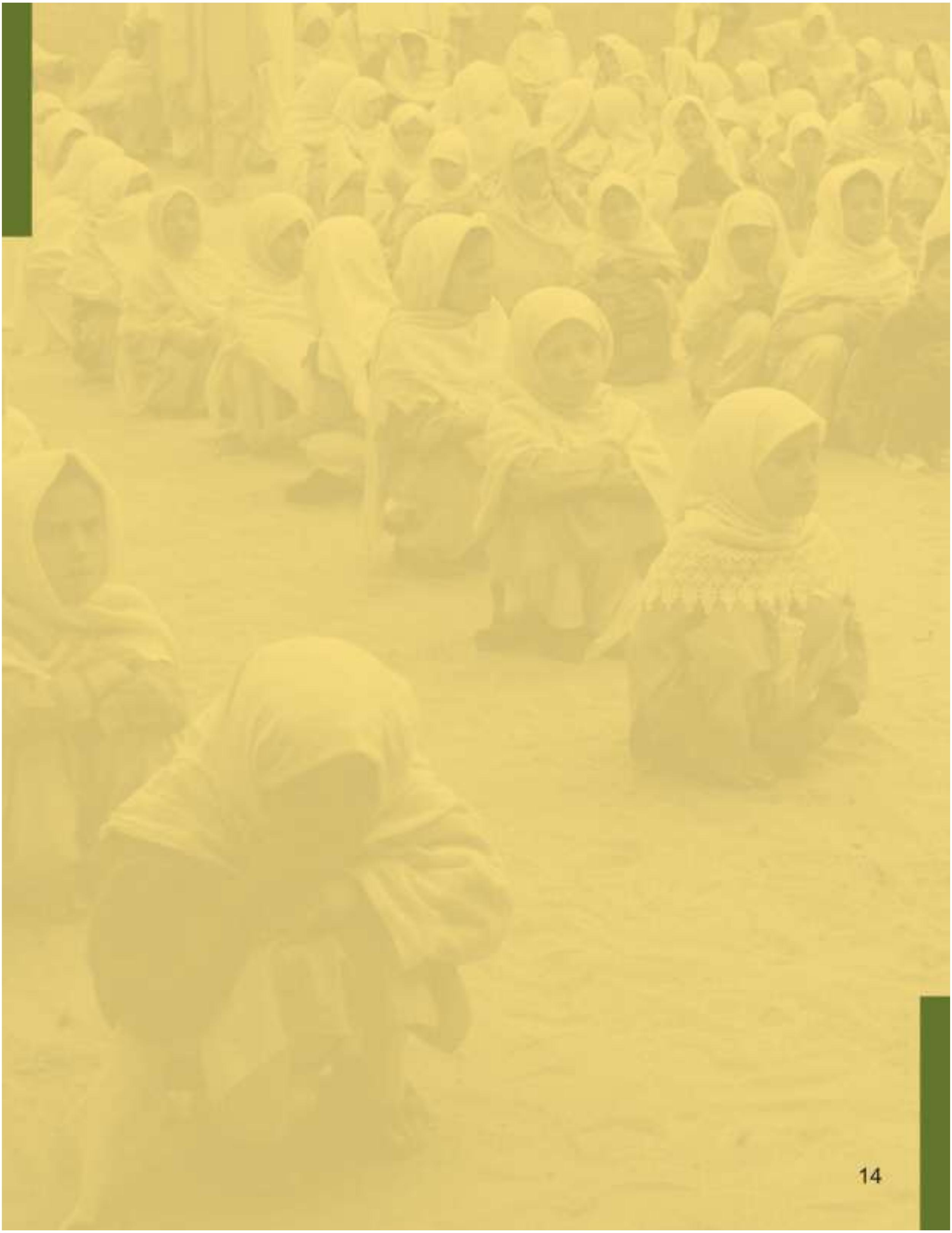

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفرگڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS